قاری عبدالرحمٰن صاحب اچکزئی۔ کلاچی

نذرانۂ عقیدت
بحضور قائدِ شریعتؒ

عبدِ حقؒ علم و عمل کا اک درخشاں باب تھا
سرزمینِ پاک پہ وہ گوہرِ نایاب تھا

قاسمِ نانوتویؒ اور شیخِ مدنیؒ کا نقیب
اصل میں اسلاف کا وہ اِک چمکتا باب تھا

عمر بھر حق کے لئے باطل سے جو لڑتا رہا
تیرگی میں روشنی کا وہ ستارہ تاب تھا

روحِ جاں روحِ فزا وہ عبدِ حق مردِ خدا
رہبرِ کامل وہ دیں کا گلشنِ شاداب تھا

خوش مزاج و خوش نظر وہ راحتِ قلب و جگر
کس قدر فرخندہ رُو وہ شیخِ حق زرناب تھا

علم و تقویٰ میں دیانت میں تھا آپ اپنی نظیر
نعمتِ عظمائے حق تھا مرشدِ کمیاب تھا

کیوں نہ ہو اس کو میسر خلد میں اعلیٰ مقام
روز و شب یادِ خدا میں جس دل بیتاب تھا

نورِ عرفاں بجھ گیا ہاں میرِ محفل چل بسا
بالیقیں وہ شیخِ کامل شمعِ عالم تاب تھا